Duroodon ka Tuhfa

Unknown

صلوا علی الحبیب

حبیب صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھو!

دُعا کے آداب

دعا کرتے وقت دل کو حتی الامکان غیر کے خیالات سے پاک رکھے

دعا گو خاشع (عاجزی والا) ہو اور دل کو حاضر کرے کہ حدیث میں ہے اللہ عزّوجلّ غافل دِل کی دعا قبول نہیں فرماتا۔

دعا کے وقت نگاہ نیچی رکھے ورنہ معاذ اللہ زوال بصیر یعنی آنکھ کی بینائی زائل ہونے کا خطرہ ہے۔

دُعا کے وقت ہاتھ آسمان کی طرف اٹھائے۔ سینے یا شانوں یا چہرے کے مقابل ہاتھ لائے یا اتنے بلند ہو جائیں کہ بغل کی سفیدی نظر آئے۔

ہتھیلیاں پھیلی رکھے یعنی ان میں خم نہ ہو جس طرح پانی پیتے وقت خم ہوتا ہے۔ کیونکہ دُعا کا قبلہ آسمان ہے۔

دونوں ہاتھ کھلے رکھے۔ کپڑے وغیرہ سے پوشیدہ نہ ہوں

دُعا کے اوّل آخر حمدِ الٰہی بجالاتے۔

اوّل و آخر سرکار صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے کہ درود اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں مقبول ہی مقبول ہیں۔

جب بھی کوئی دُعا پڑھیں اس کا ترجمہ ذہن میں ہونا چاہیئے کہ میں اللہ عزوجل سے کیا مانگ رہا ہوں نیز دعا خلوص کے ساتھ مانگے۔ دکھاوے کے لئے نہیں۔

دُعا عبادت کا مغز ہے۔

دُعا مومن کا ہتھیار ہے۔

دُعا مانگنا سُنّتِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔

دُعا مانگنا اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ

ارشاد فرماتا ہے

مجھ سے دُعا کرو میں قبول کروں گا۔ (کنز الایمان)

غور کیجئے

جب بھی قرآن مجید کا ترجمہ حاصل کریں۔ ترجمہ کنزالایمان
کہہ کر طلب فرمائیں کیونکہ عربی لغت میں فنی اعتبار سے
یہ عشق مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے لبریز ہے اور ادب
رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے تقاضوں کو پورا کرتا ہے
سرکار دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم کی ظاہری حیات طیبہ
میں قرآن مجید فرقان حمید کی تفسیر اور حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ
کیا کرتے تھے تفسیر جلالین شریف تک ادب مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم
کا لحاظ کیا جاتا رہا۔ بعد میں آنے والے کچھ مترجم اور مفسرین
نے اپنی عقل وخرد کے مطابق ترجمہ اور تفسیر کا کام کیا جس سے
اُمتِ مسلمہ کے اندر فتنہ پیدا ہوا۔ تاوقتیکہ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمتہ اللہ علیہ
نے سلف صالحین کے اقوال و تفاسیر کو سامنے رکھ کر ترجمہ کیا
جو ہر لحاظ سے بارگاہ رسالت ﷺ کے ادب کو ملحوظ رکھ کر کیا گیا۔
اہل علم و تحقیق کے لیے یہ ترجمہ تحفہ گراں سرمایہ سے کم نہیں۔

رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

جو مجھ پر ایک بار درُود پاک پڑھتا ہے
اللہ عزوجل اُس کے لیے ایک قیراط اجر لکھتا ہے
اور قیراط اُحد پہاڑ جتنا ہے۔

(القول البدیع)

صَلُّوا عَلَی الحَبِیب

بیس (۲۰) سیکنڈ میں بیس (۲۰) ہزار نیکیاں

ہر نماز کے بعد دس (۱۰) مرتبہ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

کہنے والے کو بیس ہزار نیکیاں ملتی ہیں اور سو مرتبہ پڑھنے والے کیلئے اور جنّت کے درمیان موت کے سوا اور کوئی رکاوٹ ہی نہیں ہوتی یعنی مرتے ہی جنّت میں داخل ہوگا۔

(فیضانِ سُنّت)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ایمانِ مفصل

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ

میں ایمان لایا اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر

وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ

اور اسکے رسولوں پر اور قیامت کے دن پر اور اس پر کہ اچھی اور بری تقدیر

مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ ؕ

کا خالق اللہ ہے اور موت کے بعد اٹھائے جانے پر

ایمانِ مجمل

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاَسْمَآئِهٖ

میں ایمان لایا اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں

وَصِفَاتِهٖ وَقَبِلْتُ جَمِيْعَ اَحْكَامِهٖ اِقْرَارٌ

اور اپنی صفتوں کے ساتھ ہے اور میں نے اس کے تمام احکام قبول کئے زبان

بِاللِّسَانِ وَتَصْدِيْقٌ بِالْقَلْبِ ؕ

سے اقرار کرتے ہوئے اور دل سے تصدیق کرتے ہوئے۔

مال میں خیر و برکت کیلئے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَعَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ط

صاحب روح البیان فرماتے ہیں جو شخص اس درود پاک
کو پڑھے گا اس کا مال و دولت دن رات بڑھے گا۔

دُرودِ شفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص یوں دُرودِ پاک پڑھے اس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے

(الترغیب والترہیب ج۲، ص۵۰۳)
(آبِ کوثر ص۴۹)

دُرودِ نُوریہ

اس درود شریف کو ہمیشہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے ساتھ پڑھنا چاہیے :-

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ صَلٰوۃً کَامِلَۃً وَّسَلِّمْ سَلَامًا
تَامًّا عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ
تَنْحَلُّ بِہِ الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ بِہِ الْکُرَبُ وَ
تُقْضٰی بِہِ الْحَوَآئِجُ وَتُنَالُ بِہِ الرَّغَآئِبُ
وَحُسْنُ الْخَوَاتِیْمِ وَیُسْتَسْقَی الْغَمَامُ بِوَجْھِہِ
الْکَرِیْمِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ فِیْ کُلِّ
لَمْحَۃٍ وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ
یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ ○

ایک لاکھ درود پاک کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ﷺ النُّوْرِ الذَّاتِیِّ السَّارِیْ فِیْ جَمِیْعِ الْاٰثَارِ وَالْاَسْمَآءِ وَالصِّفَاتِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

اس درود پاک کو ایک بار پڑھا جائے تو ایک لاکھ بار درود شریف پڑھنے کا ثواب ملتا ہے نیز اگر کسی کو کوئی حاجت درپیش ہو تو یہ درود پاک پانچ سو بار پڑھے ان شاء اللہ عزوجل حاجت پوری ہوگی۔

(احسن الکلام فی فضائل الصلوۃ والسلام)

ہر قسم کی پریشانی سے نجات کیلئے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

قَدْ ضَاقَتْ حِیْلَتِیْ اَدْرِکْنِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

سید ابن عابدین نے کہا کہ میں نے اسے ایک فتنہ عظیم میں پڑھا جو دمشق میں واقع ہوا۔ اسے ابھی دو سو مرتبہ بھی نہیں پڑھا تھا کہ مجھے ایک شخص نے آکر اطلاع دی کہ فتنہ ختم ہو گیا۔

(فضائلِ درود ص۔ ۱۸۱)

بارش کے وقت یہ دُرود پاک پڑھیے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا
مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ قَطَرَاتِ الْاَمْطَارِ

منہ کی بدبو زائل کرنے کا طریقہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَی النَّبِیِّ الطَّاھِرِ

ایک ہی سانس میں گیارہ مرتبہ یہ درود پاک پڑھ لیجئے۔ بدبو دار چیزیں کھانے سے منہ میں جو بدبو پیدا ہو جاتی ہے اسے زائل کرنے کا مجرب نسخہ ہے

(افضل الصلوٰۃ صـ۱۸۲)

درود برائے مغفرت

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

تاجدارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص یہ درود پاک پڑھے
اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے
ہونے سے پہلے اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

اِسّی سال کے گناہ معاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ
الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

سُہیل بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سرکار صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
جو کوئی جمعہ کے روز عصر کے بعد اسّی ۸۰ بار یہ دُرود پڑھے
اللہ عزوجل اس کے اسّی برس کے گناہ معاف فرما دے گا

(القول البدیع ص ۱۹۶)

زیارتِ رسولِ اکرم ﷺ کے طلبگاروں کیلئے تحفہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَعَلٰی جَسَدِہٖ فِی الْاَجْسَادِ وَعَلٰی قَبْرِہٖ فِی الْقُبُوْرِ

حدیث: جو شخص یہ درود پاک پڑھے گا اس کو خواب میں میری زیارت ہو گی اور جس نے خواب میں مجھے دیکھا وہ مجھے قیامت کے دن بھی دیکھے گا اور جو مجھے قیامت کے دن دیکھے گا، میں اُس کی شفاعت کروں گا۔ اور میں جس کی شفاعت کروں گا وہ حوضِ کوثر سے پانی پیئے گا اور اس کے جسم کو اللہ عزوجل دوزخ پر حرام کر دے گا۔

(کشف الغمہ۔ القول البدیع ص۲۳)

چھ لاکھ درود شریف کا ثواب

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِ اللّٰهِ صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ

شیخ الدلائل سید علی بن یوسف مدنی رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کی ہے کہ اس درود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ درود شریف کا ثواب حاصل ہوتا ہے اور ایک روایت یہ بھی ہے کہ جو اس درود شریف کو ہر روز ہزار بار پڑھے گا وہ دونوں جہاں میں سعادت مند ہوگا۔ اس درود کو "صلوٰۃ السعادت" کہتے ہیں

(نسخہ صحیح دلائل الخیرات صفحہ ۱۰۱)

دُرُودُ تُنَجِّينَا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنَجِّيْنَا
بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِىْ
لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا
مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا
عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَآ

اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيعِ الْخَيْرَاتِ فِى
الْحَيَاتِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ مُجِيبُ
الدَّعْوَاتِ وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ وَيَا قَاضِى
الْحَاجَاتِ وَيَا كَافِى الْمُهِمَّاتِ وَيَا دَافِعَ
الْبَلِيَّاتِ وَيَا حَلَّ الْمُشْكِلَاتِ اَغِثْنِىْ
اَغِثْنِىْ اَغِثْنِىْ يَآ اِلٰهِىْٓ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ
شَىْءٍ قَدِيْرٌ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدِ النَّبِىِّ الْاُمِّىِّ وَاٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ط

درودِ تاج

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ
وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ دَافِعِ الْبَلَآءِ وَالْوَبَآءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ
وَالْاَلَمِ اِسْمُهٗ مَكْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ مَّنْقُوْشٌ فِى اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ
سَيِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ جِسْمُهٗ مُقَدَّسٌ مُّعَطَّرٌ مُّطَهَّرٌ مُّنَوَّرٌ فِى الْبَيْتِ
وَالْحَرَمِ شَمْسِ الضُّحٰى بَدْرِ الدُّجٰى صَدْرِ الْعُلٰى نُوْرِ الْهُدٰى
كَهْفِ الْوَرٰى مِصْبَاحِ الظُّلَمِ جَمِيْلِ الشِّيَمِ شَفِيْعِ الْاُمَمِ
صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ وَاللّٰهُ عَاصِمُهٗ وَجِبْرِيْلُ خَادِمُهٗ
وَالْبُرَاقُ مَرْكَبُهٗ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهٗ وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهٰى مَقَامُهٗ

وَقَابَ قَوْسَيْنِ مَطْلُوْبُهٗ وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُهٗ وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُهٗ

سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ اَنِيْسِ الْغَرِيْبِيْنَ

رَحْمَةٍ لِّلْعٰلَمِيْنَ رَاحَةِ الْعَاشِقِيْنَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِيْنَ شَمْسِ الْعَارِفِيْنَ

سِرَاجِ السَّالِكِيْنَ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِيْنَ مُحِبِّ الْفُقَرَآءِ وَالْغُرَبَآءِ وَالْمَسَاكِيْنَ

سَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ نَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ اِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ وَسِيْلَتِنَا فِي الدَّارَيْنِ

صَاحِبِ قَابَ قَوْسَيْنِ مَحْبُوْبِ رَبِّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبِّ الْمَغْرِبَيْنِ

جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ مَوْلٰنَا وَمَوْلَى الثَّقَلَيْنِ اَبِي الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

نُوْرٍ مِّنْ نُّوْرِ اللّٰهِ يٰاَيُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِهٖ صَلُّوْا عَلَيْهِ

وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا

سَیِّدُ الْاِسْتِغْفَار

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ
وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ
مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا
صَنَعْتُ اَبُوْۤءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْۤءُ
بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ فَاِنَّہٗ لَایَغْفِرُ
الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ ۝

عہد نامہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ اَنْتَ
الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ۝ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعْھَدُ اِلَیْکَ فِیْ ھٰذِہِ الْحَیٰوۃِ
الدُّنْیَا وَاَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ
وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ فَلَا تَکِلْنِیْٓ اِلٰی نَفْسِیْ
فَاِنَّکَ اِنْ تَکِلْنِیْٓ اِلٰی نَفْسِیْ تُقَرِّبْنِیْٓ اِلَی الشَّرِّ وَتُبَاعِدْنِیْ
مِنَ الْخَیْرِ وَاِنِّیْ لَآ اَتَّکِلُ اِلَّا بِرَحْمَتِکَ فَاجْعَلْ لِّیْ عِنْدَکَ
عَھْدًا تُوَفِّیْہِ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ وَصَلَّی
اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحٰبِہٖٓ اَجْمَعِیْنَ ۝
بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۝ لَوْلَآ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَکَ قُلْتَ
مَاشَآءَ اللّٰہُ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ۝

درود ابراہیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی
اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی
اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ
اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝
اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا
بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰٓی
اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝

قُربِ مُصطفٰی صلی اللہ علیہ وسلم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شخص آیا، تو سرکار صلی اللہ علیہ وسلم نے اُسے اپنے اور صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے درمیان بٹھالیا۔ اِس سے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو تعجب ہوا یہ کون ذی مرتبہ ہے۔ جب وہ چلا گیا تو سرکار صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ میرا اُمتی ہے۔ جب مجھ پر درود پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔

(سعادۃ الدارین ص۸۳ القول البدیع ص۱۲۸)

ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا سَیِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا صلی اللہ علیہ وسلم مَا ھُوَاَھْلُہٗ

یہ دُرُود پاک پڑھنے والے کیلئے ستّر فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں

(طبرانی)

دُرُودِ رِضَوِیّہ

صَلَّی اللہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ
صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ صَلٰوۃً وَّ
سَلَامًا عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللہِ

دُرُودِ غَوثِیَہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا
وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الْجُوْدِ
وَالْکَرَمِ وَاٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

ہر وقت پڑھنے کی دُعا

قَلَّتْ حِیْلَتِیْ اَنْتَ وَسِیْلَتِیْ
اَدْرِکْنِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہ

ترجمہ: میرے سب حیلے ختم ہو گئے آپ ہی میرا وسیلہ ہیں اے اللہ جل جلالہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم

پیارے اسلامی بھائیو!

اس وظیفے کو اٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے باوضو، بے وضو ہر وقت پڑھتے رہیے ان شاء اللہ عزوجل ناکامی نہیں ہوگی۔

(امیرِ اہلسنّت)

زبان کی لکنت کی دُعا

رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ
وَیَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ وَاحْلُلْ عُقْدَۃً
مِّنْ لِّسَانِیْ یَفْقَھُوْا قَوْلِیْ سورۂ طٰہٰ

آیت ۲۵ تا ۲۸

ترجمہ: اے میرے رب عزوجل میرے لیے میرا سینہ کھول دے اور میرے لیے میرا کام آسان کر اور میری زبان کی گرہ کھول دے کہ وہ میری بات سمجھیں۔ (کنز الایمان)

ایک چُپ۔ سو سُکھ

دعائے حاجات

جو شخص ہر نماز کے بعد اس دعا کو ہمیشہ پڑھے گا

خصوصاً جمعہ کی نماز کے بعد تو اللہ تعالیٰ ہر خوف کی چیز سے اسکی حفاظت کرے گا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا اَللهُ يَا اَحَدُ يَا وَاحِدُ يَا مَوْجُوْدُ يَا جَوَّادُ يَا بَاسِطُ

يَا كَرِيْمُ يَا وَهَّابُ يَا ذَا الطَّوْلِ يَا غَنِيُّ يَا مُغْنِيُّ يَا فَتَّاحُ

يَا رَزَّاقُ يَا عَلِيْمُ يَا حَكِيْمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا رَحْمٰنُ

يَا رَحِيْمُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ

وَالْاِكْرَامِ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ اِنْفَحْنِيْ مِنْكَ بِنَفْحَةِ

خَيْرٍ تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَمَّنْ سِوَاكَ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ

جَآءَ كُمُ الْفَتْحُ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ، نَصْرٌ مِّنَ
اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ ، اَللّٰهُمَّ يَا غَنِيُّ يَا حَمِيْدُ يَا مُبْدِئُ
يَا مُعِيْدُ يَا وَدُوْدُ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ يَا فَعَّالُ لِّمَا
يُرِيْدُ اِكْفِنِىْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِىْ بِفَضْلِكَ
عَمَّنْ سِوَاكَ وَاحْفَظْنِىْ بِمَا حَفِظْتَ بِهِ الذِّكْرَ
وَانْصُرْ لِىْ بِمَا نَصَرْتَ بِهِ الرُّسُلَ اِنَّكَ
عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ.

وسوسہ دُور کرتے وقت کی دُعا

اَللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ
وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ
اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ

بازار میں داخل ہونے کی دعا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ
لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ
وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ
الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ یکتا ہے۔
اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسکی بادشاہت ہے اور
اسی کیلئے حمد ہے۔ وہی جلاتا اور مارتا ہے۔ وہ
(ایسا) زندہ ہے جسے موت نہیں۔ تمام بھلائیاں اسی
کے دستِ قدرت میں ہیں اور وہ ہر چیز پر
قادر ہے۔

(ترمذی شریف)

خود بیمار آدمی کیلئے بیماری کی حالت میں دعا

بیمار آدمی بیماری کی حالت میں چالیس مرتبہ یہ آیتِ کریمہ پڑھے

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے بیشک میں ہی ظلم کرنے والوں میں سے ہوں۔

شہادت کا یا مدینہ میں وفات پانے کا شوق اور دعا

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ شَهَادَةً فِیْ سَبِیْلِكَ وَاجْعَلْ مَوْتِیْ فِیْ بَلَدِ رَسُوْلِكَ

اے اللہ اپنے راستے میں شہادت نصیب فرما اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے شہر (مدینہ) میں مجھے موت دے۔

گھر میں داخل ہونے کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَ الْمَوْلِجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ

ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے اندر آنے اور باہر جانے کی بھلائی طلب کرتا ہوں۔

ابوداوٗد

حدیث: سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب آدمی گھر میں داخل ہوتے وقت اور کھانا کھاتے وقت اللہ کا ذکر کرتا ہے تو شیطان کہتا ہے آج یہاں نہ تمہاری رات گزر سکتی ہے اور نہ کھانا مل سکتا ہے اور جب بغیر اللہ کا ذکر کئے داخل ہوتا ہے تو شیطان کہتا ہے آج کی رات یہیں گزرے گی اور جب کھانا کھاتے وقت اللہ کا ذکر نہیں کرتا تو کہتا ہے تمہیں بسیرا بھی مل گیا اور کھانا بھی مل گیا۔ (ابن ماجہ)

گھر سے نکلتے وقت کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

ترجمہ: اللہ کے نام سے میں نے اللہ پر بھروسہ کیا اور اللہ کے بغیر نہ طاقت ہے نہ قوت (ترمذی)

حدیث: سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب آدمی گھر سے باہر نکلتا ہے اور کہتا ہے بسم اللہ تو اسکے فرشتے کہتے ہیں تو نے سیدھی راہ اختیار کی اور جب کہتا ہے لاحول ولاقوۃ الا باللہ تو فرشتے کہتے ہیں اب تو ہر آفت سے محفوظ ہو گیا اور جب بندہ کہتا ہے توکلت علی اللہ تو فرشتے کہتے ہیں اب تجھے کسی اور کی مدد کی حاجت نہیں

(ابنِ ماجہ)

مسجد میں داخل ہونے کی دعا

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ

ترجمہ: یا اللہ میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔ (ابن ماجہ)

حدیث: حضرت سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نماز باجماعت پڑھنا تنہا پڑھنے سے ستائیس درجہ بڑھ کر ہے۔ بخاری و مسلم شریف

مجھے گنبدِ خضریٰ سے پیار ہے

مسجد سے نکلتے وقت کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ

(مسلم شریف)

ترجمہ۔ اے اللہ میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں

حدیث: حضور تاجدارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ مساجد میں دنیا کی باتیں ہوں گی۔ تم ان کے ساتھ مت بیٹھو کہ ان کو اللہ عزوجل کے ساتھ کچھ کام نہیں۔

سوتے وقت کی دعا

اَللّٰھُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيٰى

ترجمہ: الٰہی میں تیرے نام پر مرتا اور جیتا ہوں (بخاری و مسلم)

درس: سونے سے پہلے مسواک کرنا وضو کرنا سنت ہے۔ بستر کو تین بار جھاڑیں تاکہ کوئی کیڑے مکوڑے وغیرہ ہوں تو نکل جائیں۔

خیالِ محمد ﷺ میں نیند آگئی جب
قرار آگیا بے قراری کو میری

کیسے میٹھے گنبد کے میں نے نظارے
بڑا لطف آیا سحر سے سحر تک

نیند سے بیدار ہونے کی دُعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ
مَآ اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ عزوجل کیلئے ہیں جس نے ہمیں
موت (نیند) کے بعد حیات (بیداری) عطا فرمائی
اور ہمیں اسی کی طرف لوٹنا ہے۔ (بخاری)

حدیث: تاجدارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
جب کوئی بندہ اپنی نیند سے بیدار ہو تو وضو کرتے وقت ناک میں
تین بار پانی ڈالے کیونکہ شیطان رات ناک کی جڑ میں
بسر کرتا ہے (نسائی)

کھانا کھانے سے پہلے کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ
اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ
وَلَا فِی السَّمَاءِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ.

(دیلمی)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے نام سے کہ جسکی برکت سے زمین و آسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی اے ہمیشہ رہنے والے

فضیلت حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کھائے پیئے تو یہ دعا پڑھے پھر اس غذا سے کوئی بیماری نہ ہوگی اگرچہ اس (غذا چاہے کھانے کی ہو یہ پینے کی) میں زہر ہو

(دیلمی)

کھانا کھانے کے بعد کی دُعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ

ترجمہ: اللہ کا شکر ہے جس نے ہمیں کھلایا پلایا اور مسلمانوں میں بنایا۔ (حصن حصین)

فضیلت، سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کو یہ بات سب سے زیادہ پسند ہے کہ وہ اپنے کسی ایماندار بندے کو اہل و عیال کے ساتھ دسترخوان پر کھانا دیکھے کیونکہ جب سب دسترخوان پر جمع ہوتے ہیں تو اللہ عزوجل ان کو رحمت کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور ان کے جدا ہونے سے پہلے ان کو بخش دیتا ہے۔

نزہتہ المجالس

کھانا کھانے سے قبل بسم اللہ بھول جائیں تو؟

بِسمِ اللّٰہِ اَوَّلَہٗ وَاٰخِرَہٗ پڑھ لیں

ترجمہ: اللہ کے نام سے اس کے پہلے اور اسکے آخر
ترمذی

حدیث: ایک شخص بغیر بسم اللہ پڑھے کھانا کھا رہا تھا جب کھانا کھا چکا صرف ایک ہی لقمہ باقی رہ گیا وہ لقمہ اٹھایا اور اس نے یہ کہا کہ

بِسمِ اللّٰہِ اَوَّلَہٗ وَاٰخِرَہٗ

تاجدار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تبسم فرمایا اور یہ ارشاد فرمایا: شیطان اسکے ساتھ کھانا کھا رہا تھا۔ جب اس نے اللہ عزوجل کا نام ذکر کیا تو جو کچھ اس کے (یعنی شیطان کے) پیٹ میں تھا اگل دیا۔ ابوداود

آئینہ دیکھنے کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ حَسَّنْتَ خَلْقِیْ فَحَسِّنْ خُلُقِیْ

(ابنِ حبّان)

ترجمہ: اے اللہ تو نے میری صورت اچھی بنائی تو میری سیرت (اخلاق) بھی اچھی کر دے۔

خاموشی پر قائم رہنا ساٹھ سال کی نفلی عبادت سے بہتر ہے۔

(الحدیث)

لباس اتارتے وقت کی دُعا

بِسْمِ اللّٰہِ

ترجمہ : اللہ تعالیٰ کے نام سے (حصن حصین)

حدیث : حدیث شریف میں ارشاد فرمایا گیا کہ جب کپڑے اتارے تو جنوں کی آنکھوں اور اسکی (یعنی کپڑے اتارنے والے کی) برہنگی کے درمیان پردہ یہ ہے کہ بِسْمِ اللّٰہ کہے

نوٹ : یہ دعا کپڑے اتارنے سے قبل پڑھیں۔

حدیث : تاجدار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ کی ملاقات کیلئے مسجدوں اور قبروں میں تمہارے لئے بہترین لباس سفید لباس ہے

ابنِ ماجہ

لباس پہنتے وقت کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ کَسَانِیْ هٰذَا
وَرَزَقَنِیْهِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ
مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ (حصن حصین)

ترجمہ: تمام خوبیاں اللہ تعالیٰ کے لیے جس نے مجھ کو یہ کپڑا پہنایا اور میری قوت و طاقت کے بغیر مجھ کو عطا فرمایا۔

حدیث: سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سفید لباس پہنا کرو کیونکہ یہ پاکیزہ اور صاف ہوتا ہے اور اپنے مُردوں کو سفید کپڑوں میں دفن کیا کرو۔ (نسائی)

فضیلت: اس دعا کی فضیلت میں آتا ہے کہ جو کوئی اس دعا کو پڑھے گا تو اس کے اگلے پچھلے گناہ (صغیرہ) بخش دیئے جاتے ہیں (ابوداؤد)

نمازجنازہ

طریقۂ نماز: پہلے نیت کرے امام و مقتدی کانوں تک ہاتھ اٹھائیں اور اللہ اکبر کہتے ہوئے ناف کے نیچے باندھ لیں اور ثنا پڑھیں وَتَعَالٰی جَدُّكَ کے بعد وَجَلَّ ثَنَاءُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ پھر بغیر ہاتھ اٹھائے تکبیر کہیں اور وہی نماز والا درود شریف پڑھیں پھر بغیر ہاتھ اٹھائے تکبیر کہیں اور دعا پڑھیں۔ مقتدی تکبیریں آہستہ کہے اور امام زور سے دعا کے بعد چوتھی تکبیر کہہ کر دونوں ہاتھ چھوڑ دیں سلام پھیر دیں اور صفیں توڑ کر دعا مانگیں

بالغ مرد وعورت کی دعا

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَشَاھِدِنَا

الٰہی بخش دے ہمارے ہر زندہ کو اور ہمارے ہر متوفی کو اور ہمارے ہر حاضر

وَغَائِبِنَا وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا وَذَکَرِنَا وَاُنْثٰنَا ط

کو اور ہمارے ہر غائب کو اور ہمارے ہر چھوٹے کو اور ہمارے ہر بڑے کو اور ہمارے ہر مرد

اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَہٗ مِنَّا فَاَحْیِہٖ عَلَی الْاِسْلَامِ

اور ہماری ہر عورت کو الٰہی تو ہم میں سے جس کو زندہ رکھے تو اس کو اسلام پر زندہ رکھ اور ہم

وَمَنْ تَوَفَّیْتَہٗ مِنَّا فَتَوَفَّہٗ عَلَی الْاِیْمَانِ ط

میں سے جس کو موت دے تو اس کو ایمان پر موت دے

نابالغ لڑکے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْہُ لَنَآ اَجْرًا

اے اللہ تو اس کو (لڑکے) ہمارے لئے پیش رو کر اور اس کو ہمارے لئے ذخیرہ کر اور اس کو ہماری

وَذُخْرًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا ۔

شفاعت کرنے والا اور مقبول الشفاعۃ کردے

نابالغ لڑکی کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهَا

الٰہی اس (لڑکی) کو ہمارے لئے آگے پہنچکر سامان کرنیوالی بنادے اور اسکو ہمارے لئے

لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهَا لَنَا شَافِعَةً

اجر (کی موجب) اور وقت پر کام آنیوالی بنادے اور اسکو ہمارے لئے سفارش کرنیوالی بنادے

وَّمُشَفَّعَةً ۔

اور وہ جسکی سفارش منظور ہو جائے

آدابِ زیارتِ قبور

۱۔ زیارتِ قبور کیلئے جانا مستحب ہے (عالمگیری)

۲۔ چار دن زیارت کیلئے بہترین ہیں۔ ہفتہ، پیر، جمعرات، جمعہ
اسی طرح شبِ برات، شبِ قدر، عیدین، عاشورہ، ذوالحجۃ الحرام
بھی زیارتِ قبور کیلئے بہتر ہے
(عالمگیری)

۳۔ زیارتِ قبور کیلئے جاتے وقت اٹھتے بیٹھتے دنیوی باتوں
سے پرہیز کرتے ہوئے موت کو یاد کریں (عمامۃ الکتب)

۴۔ قبرستان جائے تو جوتیاں اتار دے اور قبر کے سامنے اس طرح
کھڑا ہو کہ قبلہ کو پیٹھ ہو اور میت کی طرف منہ اور پھر سلام کرے
اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَھْلَ الْقُبُوْرِ اس کے بعد
سورۃ فاتحہ، سورۃ الاخلاص، آیت الکرسی اور دیگر سورۃ قرآنیہ
پڑھ کر ایصالِ ثواب کرے (عالمگیری)

۵۔ قبر پر پھول ڈالنا سنت ہے کہ جب تک تر رہیں گے تسبیح
کرتے رہیں گے اور میت کا دل بہلے گا (فتاوی امجدیہ) جلد ۳ ص ۳۳۳ (در مختار) صفحہ ۳۲۵

۶۔ قبرستان میں کھانا پینا، گپ شپ و حقہ پینا مکروہ ہے نیز قبر پر اگربتی جلانا مکروہ ہے۔ (فتاوی امجدیہ)

۷۔ قبر پر پاؤں رکھنا، بیٹھنا، ٹیک لگانا، پیشاب، پاخانہ وغیرہ کرنا سخت منع ہے (عمامۃ الکتب)

دعا اور آدابِ قبرستان

قبرستان میں داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَهْلَ
الْقُبُوْرِ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا
وَلَكُمْ وَاَنْتُمْ سَلَفُنَا
وَنَحْنُ بِالْاَثَرِ

سلام ہو تم پر اے قبروں والو۔ اللہ ہمیں اور
تمہیں بخشے۔ تم آگے جاچکے ہو اور ہم تمہارے
پیچھے آنے والے ہیں۔

ایصالِ ثواب کی برکات

حضرتِ علی رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت ہے کہ جو مقابر (قبرستان) پر گزرے اور گیارہ مرتبہ سورہ اخلاص پڑھ کر اس کا ثواب اموات (مُردوں) کو بخشے تو تمام مُردوں کی تعداد کے برابر ثواب پائے۔

فتاویٰ رضویہ جلد ۵ صفحہ ۱۹۸ (فتاویٰ الحمدیہ، الدرالمختار، الفتح القدیر، طبرانی، دیلمی)

الحدیث: قبرستان میں جوتے اتار کر داخل ہوں۔

جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے
یہ عبرت کی جا ہے تماشہ نہیں ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا ہے

اوّل کلمہ طیب

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں محمد اللہ کے رسول ہیں

دوسرا کلمہ شہادت

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ

وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور

وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ

میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔

تیسرا کلمہ تمجید

سُبۡحَانَ اللّٰهِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ وَلَاۤ اِلٰهَ

اللہ پاک ہے اور سب تعریف اللہ کے لئے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی

اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكۡبَرُ وَلَا حَوۡلَ

معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے گناہوں سے بچنے کی طاقت

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ

اور نیکی کرنے کی توفیق نہیں مگر اللہ کی طرف سے جو بہت بلند عظمت والا ہے

چوتھا کلمہ توحید

لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحۡدَهٗ لَا شَرِیۡكَ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک

لَهٗ لَهُ الۡمُلۡكُ وَلَهُ الۡحَمۡدُ یُحۡیِیۡ وَیُمِیۡتُ

نہیں، اسی کے لیے ہے بادشاہی اور اسی کے لیے تعریف ہے وہی زندہ کرتا اور مارتا ہے

وَهُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوۡتُ اَبَدًا اَبَدًا ذُو الۡجَلَالِ وَ

اور وہ زندہ ہے اس کو ہرگز کبھی موت نہیں آئے گی بڑے جلال اور بزرگی

اَلْاِکْرَامِ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

والا ہے۔ جس کے ہاتھ میں بھلائی ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

پانچواں کلمہ استغفار

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ

میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں جو میرا پروردگار ہے

کُلِّ ذَنْۢبٍ اَذْنَبْتُہٗ عَمَدًا اَوْ خَطَأً سِرًّا

ہر گناہ سے جو میں نے جان بوجھ کر کیا یا بھول کر۔ چھپ کر کیا یا

اَوْ عَلَانِیَۃً وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ مِنَ الذَّنْۢبِ

ظاہر ہو کر اور میں اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اس گناہ

الَّذِیْ اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْۢبِ الَّذِیْ لَآ

سے جس کو میں جانتا ہوں اور اس گناہ سے بھی جس کو میں نہیں

اَعْلَمُ اِنَّکَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ وَسَتَّارُ

جانتا (اے اللہ) بیشک تو غیبوں کا جاننے والا اور عیبوں کا

الْعُیُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَا حَوْلَ وَ

چھپانے والا اور گناہوں کا بخشنے والا ہے اور گناہ سے بچنے کی طاقت

لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

اور نیکی کرنے کی قوت نہیں مگر اللہ کی مدد سے جو بہت بلند عظمت والا ہے۔

چھٹا کلمہ ردِ کفر

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ

اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ

اُشْرِكَ بِكَ شَیْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا

میں کسی شے کو تیرا شریک بناؤں جان بوجھ کر اور بخشش مانگتا ہوں تجھ سے

لَآ اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَتَبَرَّاْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَ

اس (شرک) کی جس کو میں نہیں جانتا اور میں نے اس سے توبہ کی اور بیزار ہوا کفر سے

الشِّرْكِ وَالْكِذْبِ وَالْغِیْبَةِ وَالْبِدْعَةِ وَالنَّمِیْمَةِ

اور شرک سے اور جھوٹ سے اور غیبت سے اور بدعت سے اور چغلی سے

وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِیْ كُلِّهَا

اور بے حیائیوں سے اور بہتان سے اور تمام گناہوں سے اور میں

وَاَسْلَمْتُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

اسلام لایا اور میں کہتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں

دُعائے قنوت

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ
وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِىْ عَلَيْكَ
الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ
مَنْ يَّفْجُرُكَ ۔ اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّىْ
وَنَسْجُدُ وَاِلَيْكَ نَسْعٰى وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا
رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ
بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ ۔

اذان کے بعد کی دعا

اذان کے بعد موذن وسامعین درود شریف پڑھ کر یہ دعا پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ

اے اللہ اس دعوۃ تامہ اور صلوٰۃ

الْقَآئِمَۃِ اٰتِ سَیِّدَنَا مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَۃَ

قائمہ کے مالک تو ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ

وَالْفَضِیْلَۃَ وَالدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ وَابْعَثْہُ

اور فضیلت اور بہت بلند درجہ عطا فرما اور ان کو

مَقَامًا مَّحْمُوْدَ نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ وَارْزُقْنَا

مقام محمود میں کھڑا کر جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور ہمیں قیامت

شَفَاعَتَہٗ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ

کے دن کی شفاعت نصیب فرما بے شک تو وعدہ کے خلاف نہیں

الْمِیْعَادَ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

کرتا۔ ہم پر اپنی رحمت فرما اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے